(۱۶)

۳۰/۱/۱۹
۱۶

۸۷/۵۱۲

۸۷/۳۳۵ – ۳۲۸

محترم حضرت مولانا منظور مینگل صاحب دامت برکاتکم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

عرض خدمت ہے کہ چند مسائل در پیش ہیں جن کا تسلی بخش حل مطلوب ہے امید ہے قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں گے ۔

(۱) کچھ عرصہ قبل دار العلوم کراچی سے فتویٰ طلب کیا جسمیں سی ڈی پر تصویر وغیرہ دیکھنے کا جواز تحریر تھا جبکہ کچھ دن پہلے مولانا سلیم اللہ خان صاحب کی زیر صدارت مجلس میں سی ڈی کی تصویر دیکھنے پر ناجائز ہونے کا حکم لگایا گیا ہے ۔ مذکورہ دونوں نظریوں میں سے صحیح کون سا ہے ؟ ۔

(۲) البرکۃ اور المیزان بینک کے متعلق علمائے کرام سے سنا کہ ان بینکوں سے لین دین اور معاملات کرنا جائز ہے جبکہ اسی مجلس میں ہر قسم بینکوں سے معاملات کرنے پر ناجائز ہونے کا فتویٰ دیا گیا ہے اب ہمیں کس کی بات کو لینا چاہیئے ؟

(۳) پالتو مویشیوں کو انجکشن کے ذریعے جو حمل ٹھہرایا جاتا ہے اور اسی طرح درختوں کی پیوند کاری کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟

(۴) بعض لوگ محراب کو چھوڑ کر پہلی صف میں امام کیلئے بجائے نماز بچھا دیتے ہیں کیا اسمیں فضیلت زیادہ ہے ؟

(۵) ایک آدمی نے اپنے پاؤں پر (۰) اس نشان کے برابر پینٹ (PAINT) دیکھا اس نے اس حالت میں جو نمازیں پڑھیں اُن کا کیا حکم ہے ؟

اللہ تعالیٰ سے قوی امید ہے کہ تمام سوالات کا بمع دلائل جوابات دیں گے ۔

والسلام

عبد الحفیظ غفرلہ زکریا کیم
عباسی ہارڈویئر محلہ حافظ آباد ڈھوک حسو (راولپنڈی)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱، ۲۔ سی ڈی کی تصویر حرام ہے اور مروجہ اسلامی بینکاری کو جمہور اور مقتدر ارباب فقہ و فتویٰ نے غیر شرعی قرار دیا ہے۔

۳۔ مویشیوں کو انجکشن کے ذریعے حمل ٹھہرانا خلاف فطرت ہے، تاہم ایسا کرنا جائز ہے۔

۴۔ درختوں کی پیوند کاری شرعاً جائز ہے۔

۵۔ امام کیلئے بلا ضرورت محراب چھوڑ کر کسی صف میں کھڑا ہونا مکروہ ہے۔

۶۔ اگر رنگ ایسا ہے کہ پانی اس میں جذب ہو کر جلد تک نہیں پہنچتا تو وضو نہ ہونے کی وجہ سے نماز نہیں ہوئی، جتنی نمازیں اس حالت میں پڑھی ہیں ان کا اعادہ ضروری ہے۔

عن أنس: أن النبي صلى الله عليه وسلم مرّ بقوم يلقحون، فقال: لو لم تفعلوا لصلح، قال: فخرج شيصا. فمرّ بهم فقال: ما لنخلكم؟ قالوا: قلت كذا وكذا. قال: أنتم أعلم بأمر دنياكم.

قوله: "فخرج شيصا" والبسر الرديئ الذي إذا يبس صار حشفا.

قوله: "أنتم أعلم بأمر دنياكم" أي بالأمور التي وكلها الشرع إلى التجربة، ولم يأت فيها بأمر ونهي جازم.

(تكملة فتح الملهم: كتاب الفضائل، باب وجوب امتثال ما قاله شرعا، دون ما ذكره صلى الله عليه وسلم من معايش الدنيا على سبيل الرأي، ۴/ ۵۹۶، دار العلوم کراچی).

Scanned by CamScanner

وفي التاترخانية: ويكره أن يقوم في غير المحراب إلا
لضرورة اهـ. در. مقتضاه أن الإمام لو ترك المحراب وقام في غيره
يكره ولو كان قيامه وسط الصف، لأنه خلاف عمل الأمة.
(الدر مع الرد، كتاب الصلوٰة، مطلب إذا تردد الحكم بين السنة والبدعة
كان ترك السنة أولى، ٢/ ٥٠٠، رشيدية)
(وكذا في الفتاوى العالمگيرية، كتاب الصلوٰة، الفصل الخامس، ١/ ٨٩، رشيدية)

ولو انضمت الأصابع.... (أو كان فيه) يعني المحل المفروض
غسله (ما) أي شيء (يمنع الماء) أن يصل إلى الجسد (كعجين) وشمع ورمص
بخارج العين بتغميضها (وجب) أي افترض (غسل ما تحته) بعد إزالة المانع.
(حاشية الطحطاوي على المراقي: كتاب الطهارة، ص ٦٣، قديمي)
(الدر مع الرد، كتاب الطهارة، مطلب في أبحاث الغسل، ١/ ٣١٧، رشيدية)

(فروع): نسي المضمضة أو جزءاً من بدنه فصلى ثم
تذكر فلو نفلا لم يعد لعدم صحة شروعه، قوله: (لعدم صحة شروعه)
أي: النفل، إنما تلزم إعادته بعد صحة الشروع فيه قصداً. وسكت
عن الفرض لظهور أنه الإتيان به مطلقا.
(الدر مع الرد، كتاب الطهارة، مطلب في أبحاث الغسل، ١/ ٣١٧،
٣١٨، دار المعرفة بيروت). فقط

والله أعلم بالصواب
كتبه: محمد راشد ڈسکوي
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الفاروقية بكراتشي
١٢/ ٢/ ٣٠ھ

الجواب صحيح

الجواب صحيح
١٧/ ٢/ ٣٠ھ

جامعہ فاروقیہ ... دار الإفتاء ... شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی